قیصر مصطفیٰ (سیالکوٹ)

تعارف قادیانی بزبان قادیانی

اللہ رب العزت نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے انبیاء علیہم السلام کے سلسلے کو جاری فرمایا اور لوگوں پر اپنے انبیاء کی اتباع اور اطاعت کو فرض قرار دیا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ (النساء ۶۴)

ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے ہر امت کے لیے جو رسول مبعوث کیا گیا تھا وہ اپنے پیغمبر کی اطاعت اور تابعداری پر مامور تھے انبیاء علیہم السلام کا یہ سلسلہ آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور امام الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا پہلے انبیاء اپنی اپنی قوم کی جانب مبعوث ہوتے رہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانیت کے لیے تا قیامت مبعوث کیا ہے اور آپ کو ایسی جامع شریعت عطا فرمائی کہ آپ کے بعد نہ کسی نئی نبوت کی ضرورت رہی نہ کسی نئی شریعت کی اللہ کریم ارشاد فرماتے ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (سورة سبا ۲۸)

ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اس مختصر سی تمہید کا خلاصہ یہ ہے کہ انبیاء کے تمام فرامین امت پر حجت ہوتے ہیں اب ہم اپنے مضمون کی طرف لوٹتے ہیں جس کا ہم نے عنوان قائم کیا ہے۔

جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت پر اپنا تعارف پیش کیا اس پر ہمارا ایمان ہے اور اللہ کریم سے دعا کرتے ہیں کہ اسی ایمان پر ہمیں موت عطا کرے تاکہ ہمارا خاتمہ بالخیر ہو مثال کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **انا سید ولد آدم یوم القیمہ**

میں قیامت کے دن تمام اولاد آدم کا سردار ہونگا۔ ہمارا اس پر مکمل ایمان ہے آپ نے فرمایا قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور آدم فمن سواہ اللہ تحت لواء آدم سے لے کر قیامت تک کے آنے والے لوگ میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے ہمارا اس پر بھی ایمان ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے مقام محمود عطا ہوگا۔ ہمارا اس پر بھی ایمان ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سب سے پہلے میں جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔ علی ھذا القیاس ہمارا سب مسلمانوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فرامین پر ایمان ہے یہ چند مثالیں ہم نے اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے درج کی ہیں ورنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فضائل اور محاسن کا احاطہ کسی انسان کے بس میں نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **سیکون فی امتی ثلاثون دجالون کذابون کلھم**

یزعم انه نبی اللّٰه و انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

میری امت میں تیسیوں کذاب اور دجال ہونگیں جو نبوت کا دعویٰ کریں گے میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

ان کذابوں اور دجالوں میں ایک آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی بھی ہے اس کا تعارف ہم اسی کی زبانی پیش کرتے ہیں اور پوری امت مرزائیہ کو چیلنج کرتے ہیں کہ مرزا کے ان دعوں پر اپنا ایمان ثابت کر کے دکھاؤ مرزا لکھتا ہے۔

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

براہین احمدیہ ج ۵ ص ۱۲۷ شعر ۶

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

براہین احمدیہ ج ۵ ص ۱۳۳ شعر ۲

ان دو اشعار میں مرزا نے نو دعوے کیے ہیں
نمبر ۱:۔ میں مٹی سے نہیں بنا۔ نمبر ۲۔ میں اولاد آدم سے نہیں۔ نمبر ۳: بشر کی جائے نفرت ہوں نمبر ۴۔ انسانوں کے لیے باعث عار ہوں۔ نمبر ۵۔ میں کبھی آدم ہوں۔ نمبر ۶ میں کبھی موسیٰ ہوں۔ نمبر ۷۔ میں کبھی یعقوب ہوں۔ نمبر ۸۔ نیز ابراہیم ہوں نمبر ۹۔ میری نسلیں بے شمار ہیں۔

آیئے اب ہم مرزا کے ان نو دعوں کی تھوڑی سی تشریح بیان کرتے ہیں۔ اور فیصلہ قادیانیوں پر چھوڑتے ہیں دعویٰ نمبر ۱۔ مرزا کا یہ دعویٰ کہ میں مٹی سے نہیں بنا صریح جھوٹ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو مٹی سے بنایا ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ (سورة المومنون ۱۲)
بے شک ہم نے انسان کو منتخب مٹی سے بنایا

اب قادیانیوں کے لیے دو صورتیں ہیں یا تو مرزا کے اس دعوے کو جھوٹا سمجھیں یا اس کے انسان ہونے کا انکار کریں۔

نمبر ۲۔ مرزا کا یہ بھی جھوٹ ہے کہ میں آدم زاد نہیں۔ ہے کوئی قادیانی جو ثابت کرے کہ مرزا اولاد آدم سے نہیں؟

دعویٰ نمبر ۳۔ بشر کی جائے نفرت ہوں۔ اس کی طرح تشریح قادیانوں کے ذمے ہے۔ ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی۔

دعویٰ نمبر ۴۔ انسانوں کی عار۔ اگر قادیانی اپنے کو انسان سمجھتے ہیں تو مرزا کا یہ دعویٰ جھوٹ ہے کیونکہ قادیانی تو مرزا کو اپنے لیے عار نہیں سمجھ سکتے وہ تو ان کے نزدیک بہت مقدس ہے۔

دعویٰ نمبر ۵۔ میں کبھی آدم۔ مرزا کا یہ دعویٰ بالکل جھوٹا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنایا ارشاد ہے اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ (سورہ آل عمران ۵۹) عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے اسے مٹی سے بنایا پھر فرمایا ہو جا وہ ہو جاتا ہے اور مرزا نے چونکہ اپنے مٹی سے بننے کا انکار کیا ہے اس لیے نہ مرزا آدم ہو سکتا ہے نہ عیسیٰ نہ مثیل عیسیٰ۔

دعویٰ نمبر ۶۔ میں کبھی موسیٰ۔ محترم قارئین ہم موسیٰ علیہ السلام کی سیرت کا ایک پہلو آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور انصاف قادیانیوں پر چھوڑتے ہیں کہ اگر ان کے ضمیر میں تھوڑی سی بھی حیات باقی ہے تو اپنی روش پر ضرور نظر ثانی کریں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ ایک کفر کی حکومت سے ہوا موسیٰ علیہ السلام نے اس حکومت کے خلاف کیا بددعا کی۔ اللہ کریم ارشاد فرماتے ہیں۔

وَقَالَ مُوْسٰی رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِیْنَةً وَّاَمْوَالًا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ رَبَّنَا لِیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤی اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ (سورۃ یونس ۸۸)

اور موسیٰ نے عرض کی اے ہمارے رب آپنے فرعون اور اس کے سرداروں کو آرائش اور مال دنیا کی زندگی میں دیے اے ہمارے رب اس لیے کہ آپ کی راہ سے بہکا دیں اے ہمارے رب ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

مرزا کا واسطہ بھی ایک ایسی حکومت سے پڑا کہ جس نے ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی کی آڑ میں قبضہ کر لیا جس نے مسلمانوں کے حقوق پامال کئے اور مسلمانوں پر ملازمتوں کے دروازے بند کر کے ان پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا اب مرزا کا کردار دیکھیں کہ بجائے اس کے کہ اس غاصب حکومت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا الٹا اس کفریہ حکومت کو مضبوط کرنے کے لیے جہاد کو حرام قرار دیا اور ان کے لیے پر سوز دعائیں کیں۔ ملاحظہ فرمائیں

میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ہماری اس گورنمنٹ کو ہمیشہ اقبال نصیب کرے جس کے زیر سایہ ہمیں یہ موقع ملا ہے کہ ہم خدا کی طرف سے ہو کر ایسی درخواستیں خدا کا جلال ظاہر کرنے کے لیے کریں۔

گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ص ۳۴

مرزا کی اس پر سوز دعا کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہمیشہ اقبال نصیب ہونا تو درکنار انگریزی حکومت کو ہندوستان سے رخصت ہونا پڑا۔ ثابت ہوا کہ مرزا کا موسیٰ ہونے کا دعویٰ جھوٹ ہے۔

دعویٰ نمبر ۷۔ کبھی یعقوب ہوں۔

یعقوب علیہ السلام کے بارے میں اللہ کریم ارشاد فرماتے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ سورۃ یوسف ۶۸ کہ وہ بہت علم والے ہیں جو علم ہم نے ان کو سکھایا
اور مرزا قادیانی کی علمی حالت اتنی پتلی ہے کہ ہم مرزا کی علمیت پر ایک مکمل مضمون لکھیں گے انشاء اللہ

دعویٰ نمبر8: نیز ابراہیم ہوں۔ محترم قارئین حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقابلہ بھی ایک کفر کی حکومت سے ہوا اب دیکھیں جناب خلیل الرحمن علیہ السلام کا کردار

ارشاد باری تعالی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ

یہ نمرود اور ابراھیم علیہ السلام کے درمیان مکالمہ ہوا ابراھیم علیہ السلام نے فرمایا میرا رب زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں تو ابراھیم علیہ اسلام نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو مشرق سے سورج طلوع کرتا ہے تو مغرب سے طلوع کر کے دکھا دے اس بات پر کافر لاجواب ہو گیا۔ تو ابراھیم علیہ اسلام اپنے رب کی توحید کے لیے جھگڑا کر رہے ہیں۔ اب ذرا مرزا قادیانی کا کردار ملاحظہ کریں لکھتا ہے۔ کہ

میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گزرا ہے اور میں نے انگریزی اطاعت اور ممانعت جہاد کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔ تریاق القلوب ص ۲۵

تف ہے کہ ایسے گھٹیا کردار کا مالک ہو اور دعویٰ ابرھیم ہونے کا کرے۔

دعویٰ نمبر ۹: نسلیں ہیں میری بے شمار۔ کوئی بھی انسان جو اپنی بے شمار نسلیں ہونے کا دعویٰ کرے اس کی یہ حرکت اتنی شرمناک ہے کہ ہم اس پر مفصل تبصرہ کرنے سے قاصر ہیں۔

ہم نے مرزا کے مذکورہ نو دعوے جھوٹے ثابت کر دیے ہیں۔ ہے کوئی قادیانی جو ان دعووں کو سچا ثابت کرنا تو در کنار خود اپنا ایمان ان دعووں پر ثابت کر دے؟ اور اگر کوئی قادیانی یہ کہہ کر اپنے دل کو تسلی دینے کی کوشش کرے کہ یہ تو مرزا کا شاعرانہ تخیل ہے تو پھر بھی ہماری بات ثابت ہو جائے گی کہ مرزا ان دعووں میں جھوٹا ہے۔ وما علینا الاّ البلاغ

حضرت مولانا
محمد علی جالندھری
رحمہ اللہ

تالیف: مولانا محمد سعید الرحمن علوی رحمہ اللہ
مقدمہ: حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم

مجاہد ختم نبوت اور عظیم مبلغ کی داستان حیات
جدوجہد اور خدمات قیمت:=/100

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان